سلسلہ تصوف نمبر ۱۲۲

اُردو ترجمہ کتاب

روضۃ القیومیہ

رکن اوّل و رکن دوم

از

تصنیف جناب خواجہ ابو الفیض کمال الدین محمد احسان بن حضرت شیخ حسن احمد
بن شیخ محمد ہادی بن امام الطریقت مروج الشریعت حضرت شیخ محمد عبید اللہ
بن حضرت عروۃ الوثقی معصوم ثانی رضوان اللہ تعالے علیہم اجمعین

رکن اوّل

در احوال خزینۃ الرحمۃ مجدد الف ثانی معہ احوال فرزندان و خلفائے آنجناب رضی اللہ عنہم

رکن دوم

در احوال قیوم ثانی عروۃ الوثقی معصوم ثانی معہ احوال فرزندان و خلفائے آنجناب رضی اللہ عنہم

جسے
ملک فضل الدین ملک چنن الدین ملک تاج الدین ککے زئی تاجران کتب قومی
منزل نقشبندیہ
کوچہ ککے زئیاں — بازار کشمیری
لاہور نے
بصرف زر کثیر بامحاورہ اردو ترجمہ کرا کر
سیوک سٹیم پریس لاہور باہتمام گوکل چند پرنٹر کے چھپوایا

قیمت - - - - - - ہر دو رکن - - - - - ۹ - - - سے ۳

اصحاب موجود تھے۔ اس لئے اُس وقت ایسے شخص کے مبعوث ہونے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ لیکن اِس وقت جب کہ تمام جہان بدعت و ظلمت سے پُر ہے۔ ضروری ہے کہ تمہاری توجہ کے نور سے منوّر ہو۔ اور دین اسلام کو از سرِ نو رونق ہو۔

بعد ازاں حضرت خاتم الرسل صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے حضرت خدیجۃ الکبرےٰ رضی اللہ عنہا سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ شیخ احمد مجدد الف ثانیؒ ہمارا تمہارا فرزند ہے۔ اور قاسمؓ و ابراہیمؓ کا بھائی ہے۔ جو حق تعالےٰ نے ہمیں عطا فرمایا ہے۔ حضرت خدیجۃ الکبرےٰؓ نے حضرت قیوم اولؓ کو بغل میں لیا۔ اور ازراہ عنایت و شفقت فرمایا۔ کہ تم میرے فرزندوں میں سے افضل ہو۔ گویا گھر کا کوئی کام کر رہی ہیں۔ اور فرماتی ہیں۔ کہ بیٹا یہ کام کرنا جو حدیث شریف ہمارے سردار **ابراہیم** رضی اللہ عنہ کے حق میں وارد ہوئی ہے لو عاش لکان نبیا "اگر زندہ رہتا تو ضرور نبی ہوتا"۔ ضروری ہے کہ جناب خاتم الرسل صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے فرزند سے وہی کام ہو۔ جو انبیائے اولوالعزم سے ہوتا آیا ہے۔ چنانچہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے بھی اسی قسم کا کام ظہور میں آیا۔ یعنی جناب کی توجہ سے دوسرے ہزار سال میں دین اسلام کو تر و تازگی نصیب ہوئی۔ اور بدعت اور گمراہی زائل ہوئی۔ اور جناب سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے اپنی امت کا دینی و دنیوی کارخانہ اور رحمت الٰہی کا خزانہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو عنایت فرمایا۔

ذکر و بیان

سال اول تجدید الف ثانی و قیومیت حضرت قیوم اول مجدد الف ثانیؓ وخطاب یافتن از حق تعالےٰ "بخزینۃ الرحمت" و حوالہ شدن خزانہ رحمت الٰہی بآنحضرت و آمدن کعبہ معظمہ برائے زیارت حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ و بیان متحقق شدن زمین خانقاہ آنحضرتؓ بزمین کعبہ معظمہ

اس سے پیشتر بھی ناظرین کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں کہ حضرت قیوم اول رضی اللہ عنہ کو ہمیشہ کعبہ کی زیارت کا شوق رہا۔ لیکن بعض موانعات کی وجہ سے زیارت

کعبہ میسر نہ ہو سکی۔ اس سال وہ شوق بہت زیادہ ہو گیا۔ چنانچہ آنجناب اسی شوق میں بے قرار رہنے لگے۔ ایک روز اسی بے قراری کی حالت میں بیٹھے تھے۔ کہ کیا دیکھتے ہیں۔ کہ انسان۔ فرشتے۔ جن وغیرہ تمام مخلوقات نماز ادا کر رہی ہے۔ اور آنجناب کی طرف رُخ کر کے سجدہ کر رہی ہے۔ جب آنجنابؒ نے توجہ کی تو معلوم ہوا۔ کہ کعبہ معظمہ خود آنجناب کی ملاقات کے لئے آیا ہے اور آپ کو گھیر لیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو شخص کعبہ کی طرف سجدہ کرتا ہے وہ آپ کو ہی کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اسی اثنا میں الہام ہوا۔ کہ تم ہمیشہ کعبہ کے مشتاق تھے۔ ہم نے کعبہ کو تمہاری زیارت کے لئے بھیجا ہے۔ تمہاری خانقاہ کی زمین بھی کعبہ کا حکم رکھتی ہے۔ جو نور کعبہ میں تھا وہی نور ہم نے تمہاری خانقاہ کی زمین میں رکھ دیا ہے۔ بعد ازاں کعبہ نے آنحضرتؒ کی خانقاہ میں حلول کیا۔ اور خانقاہ کی زمین کعبہ کی زمین سے مل گئی۔ اور اس مسجد کو بیت اللہ کی زمین سے پوری پوری فنا و بقا حاصل ہوئی۔ اور آنجناب کی خانقاہ کی زمین میں تمام حقائق کعبہ متحقق ہو گئے۔ فرشتۂ غیب نے آواز دی۔ کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کی یہ مسجد تمام مسجدوں سے افضل ہے۔ جو ثواب ان تمام مسجدوں میں نماز ادا کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ وہ اس ایک ہی مسجد میں نماز ادا کرنے سے حاصل ہو جاتا ہے۔

حضرت قیوم ثانی معصوم زمانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے وقت میں اس مسجد کو وسیع کیا گیا۔ اور اس متبرک زمین کو جہاں پر کعبہ نے حلول کیا تھا۔ تبرک کے طور حوض مسجد کے مشرقی کنارے کی طرف باقی زمین سے اونچا رکھا گیا۔ آج کل وہ صفہ عام و خاص کی زیارت گاہ ہے۔ آنجناب کا روضہ مبارک اسی صفہ کے شمال کی طرف ہے۔ اس صفہ اور روضہ مبارک کے درمیان قریباً چالیس ہاتھ یا بیس گز کا فاصلہ ہے۔

جب حضرت قیوم اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ یہ معاملہ دیکھ چکے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے آنجناب کو "خزینۃ الرحمۃ" کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔ اور اپنی رحمت کاملہ کا خزانہ آنجناب کو عنایت فرمایا۔ اس وقت آنجناب کیا دیکھتے ہیں کہ آسمان سے لاانتہا فرشتے آکر آنجناب کے روبرو دست بستہ صفیں باندھ کر کھڑے ہو رہے ہیں۔ اور اس قدر خوبصورت ہیں کہ آنکھیں اُن کو دیکھنے کی تاب نہیں لا سکتیں۔ انہوں نے آنجناب سے عرض کی۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ کہ آپ کی فرمانبرداری